Tab 1

2023ھدایہ

-

حصہ اول: مختصر سوالات (11 تا 20)

سوال نمبر 11: عبارت پر اعراب لگائیں: "ولا یقبل ھدیۃ۔"

* اعراب: وَلَا يَقْبَلُ (قاضی) هَدِيَّةً إِلَّا مِنْ ذِي رَحِمٍ مَحْرَمٍ أَوْ مِمَّنْ جَرَتْ عَادَتُهُ قَبْلَ الْقَضَاءِ بِمُهَادَاتِهِ۔

* تفصیلی حکم: قاضی کے لیے ہدیہ لینا حرام ہے سوائے ان رشتہ داروں کے جو محرم ہوں یا وہ لوگ جن کا قاضی بننے سے پہلے سے ہدیہ دینے کا معمول تھا۔

* صفحہ نمبر: 6 (فائل 1)

سوال نمبر 12: کتاب القاضی الی القاضی کی اقسام مع تعریفات بیان کریں۔

* تعریف: ایک قاضی کا دوسرے قاضی کو اپنے فیصلے یا شہادت کے بارے میں لکھ کر بھیجنا۔

* اقسام: 1. کتاب فی الحقوق: یہ وہ خط ہے جو مالی معاملات (قرض، خرید و فروخت) کے بارے میں ہو، یہ بالاتفاق جائز ہے۔

2. کتاب فی الحدود والقصاص: امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک یہ جائز نہیں کیونکہ ان میں شبہ سے سزا ساقط ہو جاتی ہے، جبکہ صاحبین کے نزدیک مخصوص شرائط کے ساتھ جائز ہے۔

* صفحہ نمبر: 8 (فائل 1) / 42 (فائل 2)

سوال نمبر 13: غبن فاحش اور غبن یسیر کی تعریف کریں۔

* غبن یسیر: وہ معمولی کمی بیشی جو قیمت لگانے والوں (مقومین) کے نزدیک عام ہو اور تجارت میں اسے برداشت کیا جاتا ہو۔

* غبن فاحش: وہ زیادتی یا کمی جو بازار کے نرخ سے اتنی زیادہ ہو کہ ماہرین اسے قیمت کے دائرے سے باہر قرار دیں۔ اس صورت میں مشتری کو اکثر واپسی کا حق حاصل ہوتا ہے۔

* صفحہ نمبر: 11 (فائل 1)

سوال نمبر 14: "وللموکل ان یعزل الوکیل۔" مذکورہ مسئلہ کی علت بیان کریں۔

* علت: وکالت ایک عقدِ جائز (غیر لازم) ہے۔ موکل دراصل اپنے حقِ تصرف میں وکیل کو نائب بناتا ہے۔ چونکہ ملکیت موکل کی ہے، اس لیے اسے یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ جب چاہے اپنی نیابت ختم کر دے (بشرطیکہ اس میں کسی دوسرے کا حق وابستہ نہ ہو)۔

* صفحہ نمبر: 13 (فائل 1)

سوال نمبر 15: مضاربت مطلقہ اور مقیدہ کا حکم تحریر کریں۔

* مضاربت مطلقہ: اس میں مضارب (کام کرنے والا) کو ہر قسم کی تجارت، ہر جگہ اور ہر وقت میں کرنے کا اختیار ہوتا ہے۔ رب المال اسے پابند نہیں کرتا۔

* مضاربت مقیدہ: اس میں رب المال وقت، جگہ یا مال کی نوعیت (مثلاً صرف کپڑے کی تجارت) کی قید لگا دیتا ہے۔ مضارب کے لیے ان شرائط کی پابندی لازمی ہے، خلاف ورزی پر وہ ضامن ہوگا۔

* صفحہ نمبر: 15 (فائل 1) / 102 (فائل 2)

سوال نمبر 16: "ولو احتال بالثمن۔۔" مذکورہ مسئلہ میں "حوالہ" سے کیا مراد ہے؟

* تعریف: حوالہ کے معنی "منتقلی" کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں "مطالبہ کو ایک کے ذمہ سے دوسرے کے ذمہ منتقل کرنا" حوالہ کہلاتا ہے۔

* حکم: اگر بائع ثمن کے لیے کسی تیسرے شخص پر حوالہ کر دے تو عقدِ بیع مکمل رہتا ہے اور مطالبہ منتقل ہو جاتا ہے۔

* صفحہ نمبر: 16 (فائل 1)

سوال نمبر 17: "ولا یجوز اخذ اجرۃ عسب التیس۔" ترجمہ کریں۔

* ترجمہ: "اور نر جانور کی جفتی (نسل کشی کے لیے ملاپ) پر اجرت لینا جائز نہیں ہے اور حمام (عوامی غسل خانہ) کی اجرت لینا جائز ہے۔"

* وجہ: جفتی پر اجرت اس لیے منع ہے کہ یہ ایسی چیز ہے جس پر مکمل قدرت نہیں، جبکہ حمام کی اجرت عرفِ عام کی وجہ سے جائز ہے۔

* صفحہ نمبر: 18 (فائل 1)

سوال نمبر 18: شفعہ کا حق کس کس کو حاصل ہے؟ حدیث کی روشنی میں تحریر کریں۔

* جواب: حدیث "الجار احق بسقبہ" کی روشنی میں شفعہ کے تین درجے ہیں:

* شریک فی نفس المبیع: جو جائیداد میں حصہ دار ہو۔

* شریک فی حقوق المبیع: جو راستہ یا پانی میں شریک ہو۔

* جارِ ملاصق: وہ پڑوسی جس کی دیوار ساتھ لگی ہو۔

* صفحہ نمبر: 20 (فائل 1) / 133 (فائل 2)

سوال نمبر 19: مشاع کے رہن کا حکم بیان کریں۔

* حکم: امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک مشاع (مشترکہ چیز) کا رہن جائز نہیں ہے۔

* علت: رہن کی تکمیل "قبضہ" سے ہوتی ہے اور قبضہ اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا جب تک چیز ممتاز (جدا) نہ ہو۔ مشاع میں قبضہ نامکمل رہتا ہے اس لیے یہ فاسد ہے۔

* صفحہ نمبر: 22 (فائل 1) / 152 (فائل 2)

سوال نمبر 20: قتل بالسبب اور قتل خطاء کے احکام بیان کریں۔

* قتل خطاء: اس میں کفارہ واجب ہے، دیتِ مخففہ عاقلہ پر ہے اور قاتل وراثت سے محروم ہو جاتا ہے۔

* قتل بالسبب: (مثلاً راستے میں کنواں کھودا جس میں کوئی گر کر مر گیا) اس میں دیت واجب ہے جو عاقلہ پر ہوگی، لیکن کفارہ واجب نہیں اور قاتل وراثت سے محروم نہیں ہوتا۔

* صفحہ نمبر: 24 (فائل 1)

حصہ دوم: طویل سوالات (Long Questions)

سوال نمبر 5: رہن کا لغوی اور شرعی معنی نیز مرہونہ کی ہلاکت کا حکم۔

* لغوی معنی: لغت میں رہن "رکنے" اور "دوام" (ہمیشگی) کو کہتے ہیں۔

* شرعی معنی: کسی مالی حق (قرض) کے بدلے میں کسی چیز کو بطور وثیقہ (گارنٹی) روک لینا تاکہ قرض نہ ملنے کی صورت میں اس سے حق وصول کیا جا سکے۔

* ہلاکت کا حکم (تفصیلی): 1. اگر مرہونہ چیز قرض کے برابر ہے تو وہ قرض کے بدلے ہلاک سمجھی جائے گی اور قرض ساقط ہو جائے گا۔

2. اگر چیز کی قیمت قرض سے زیادہ ہے، تو قرض کے برابر حصہ ہلاک ہوگا اور اضافی رقم (امانت) ضائع ہونے پر مرہن ضامن نہ ہوگا (بشرطیکہ اس کی زیادتی نہ ہو)۔

* صفحہ نمبر: 145، 147 (فائل 2)

2024

حصہ اول: مختصر سوالات (1 تا 20)

سوال 1: بیع باطل اور بیع فاسد میں فرق؟

* جواب: باطل وہ ہے جس کی اصل (رکن یا محل) میں خرابی ہو (جیسے مردار کی بیع)، اس سے ملکیت ثابت نہیں ہوتی۔ فاسد وہ ہے جس کی اصل مشروع ہو مگر وصف (شرط) میں خرابی ہو، اس سے قبضے کے بعد ملکیت ثابت ہو جاتی ہے۔

* حوالہ: الھدایہ، کتاب البیوع، باب البیع الفاسد-

سوال 2: بیع الطریق اور بیع مسیل الماء کا حکم؟

* جواب: راستے اور پانی کے بہاؤ کے راستے کی بیع جائز ہے بشرطیکہ وہ معلوم اور متعین ہو-

* حوالہ: الھدایہ، کتاب البیوع (متفرقات) / نوٹس فائل 1، ص 83-

سوال 3: کیلی اور موزونی اشیاء کے بارے میں ضابطہ؟

* جواب: ضابطہ یہ ہے کہ جن اشیاء کو حضور ﷺ کے زمانے میں ناپ (کیل) کر بیچا جاتا تھا وہ ہمیشہ "کیلی" رہیں گی اور جنہیں تول (وزن) کر بیچا جاتا تھا وہ "موزونی" رہیں گی، چاہے عرف بدل جائے-

* حوالہ: الھدایہ، کتاب البیوع، باب الربا-

سوال 4: امام شافعی کے نزدیک حیوان میں بیع سلم کیوں جائز ہے؟

* جواب: علت یہ ہے کہ حیوان اب ایسی چیز ہے جس کے اوصاف (عمر، نسل، رنگ) کو تفصیل سے بیان کر کے اس کی "جہالت" کو ختم کیا جا سکتا ہے، لہذا یہ دیگر سامان کی طرح معلوم ہو گیا۔

* حوالہ: الہدایہ، کتاب البیوع، باب السلم۔

سوال 5: بیع سلم کی شرائط؟

* جواب: جنس، نوع، صفت، مقدار، اور مدت کا معلوم ہونا، اور ثمن (قیمت) کا مجلس میں قبض کرنا شرط ہے۔

* حوالہ: نوٹس فائل 2، ص 121۔

سوال 6: اندھے کا خیار (خیار اعمیٰ) کب ساقط ہوگا؟

* جواب: اگر اندھے نے خریدتے وقت چیز کو چھو لیا، یا سونگھ لیا (اگر خوشبو ہو)، یا چکھ لیا (اگر کھانا ہو) تو خیار ساقط ہو جائے گا۔

* حوالہ: الہدایہ، کتاب البیوع، باب خیار الرؤیۃ۔

سوال 7: بیعِ صرف کی تعریف؟

* جواب: ثمن کی بیع ثمن کے بدلے کرنا (مثلاً سونے کی چاندی سے یا سونے کی سونے سے بیع)۔

* حوالہ: نوٹس فائل 2، ص 127۔

سوال 8: کیا فاسق کو قاضی بنانا درست ہے؟

* جواب: احناف کے نزدیک تقرری درست ہے اور فیصلے نافذ ہوں گے، مگر اسے قاضی بنانا مکروہ ہے۔ شوافع کے نزدیک ناجائز ہے۔

* حوالہ: نوٹس فائل 2، ص 2۔

سوال 9: وکالت کن چیزوں سے باطل ہوتی ہے؟

* جواب: عزل (برطرفی)، وکیل کا استعفیٰ، موکل یا وکیل کی موت، یا مستقل جنون سے۔

* حوالہ: نوٹس فائل 1، ص 14۔

سوال 10: وکیل کا کن سے عقد کرنا جائز نہیں؟

* جواب: وکیل اپنے اصول (باپ، دادا) اور فروع (اولاد) یا اپنی بیوی اور غلام سے وہ چیز نہیں خرید سکتا جو اسے بیچنے کا حکم ملا ہو، کیونکہ اس میں تہمتِ نفع ہے۔

* حوالہ: الہدایہ، کتاب الوکالۃ۔

سوال 11: غبنِ فاحش کی تعریف؟

* جواب: وہ کمی یا زیادتی جو مقومین (قیمت لگانے والوں) کے نزدیک قیمت کے دائرے سے باہر ہو۔

* حوالہ: نوٹس فائل 1، ص 11۔

سوال 12: "ومن باع قطعة نقرة ثم استحق بعضها۔" کی وضاحت؟

* جواب: اگر کسی نے چاندی کا ٹکڑا بیچا اور بعد میں اس کا کچھ حصہ کسی دوسرے کی ملکیت نکل آیا، تو باقی بچا ہوا حصہ مشتری اسی کے حساب سے قیمت دے کر لے سکتا ہے۔

* حوالہ: الہدایہ، کتاب الصرف۔

سوال 13: کس کے لیے عہدہ قضاء قبول کرنا مکروہ ہے؟

* جواب: اس شخص کے لیے جس کو اپنی امانت اور انصاف پر بھروسہ نہ ہو، یا جو خواہش نفس کی پیروی کا ڈر رکھتا ہو۔

* حوالہ: الہدایہ، کتاب آداب القاضی۔

سوال 14: وکیل کے دو عقود کی تعریف؟

* جواب: 1. عقد مضاف الی الاصیل (جس میں موکل کا نام لیا جائے)۔ 2. عقد غیر مضاف (جس میں وکیل اپنی طرف نسبت کرے)۔

* حوالہ: الہدایہ، کتاب الوکالۃ۔

سوال 15: مضاربت کی مشروعیت کی دلیل؟

* جواب: اجماعِ صحابہ اور لوگوں کی ضرورت (مال کسی کا، محنت کسی کی)۔

* حوالہ: نوٹس فائل 2، ص 101۔

سوال 16: صاحبین کے نزدیک خیارِ شرط کی مدت؟

* جواب: تین دن سے زیادہ بھی جائز ہے اگر مدت متعین ہو۔

* حوالہ: نوٹس فائل 2، ص 83۔

سوال 17: مسلم اور ذمی شفعہ میں کیوں برابر ہیں؟

* جواب: کیونکہ شفعہ کی بنیاد "جوار" (پڑوس) اور "شرکت" ہے، اور ان امور میں دین کا فرق اثر انداز نہیں ہوتا۔

* حوالہ: الہدایہ، کتاب الشفعۃ۔

سوال 18: جار ملاصق کی تعریف؟

* جواب: وہ پڑوسی جس کی دیوار مبیع (فروخت شدہ چیز) کی دیوار سے ملی ہوئی ہو۔

* حوالہ: نوٹس فائل 2، ص 133۔

سوال 19: "دین مضمون" سے کیا مراد ہے؟

* جواب: وہ قرض جس کی ادائیگی شرعی طور پر لازم ہو اور اس کے ضائع ہونے پر بدلہ واجب ہو، جیسے قرض حسنہ۔

* حوالہ: الہدایہ، کتاب الرہن۔

سوال 20: اجیر مشترک اجرت کا مستحق کب ہوگا؟

* جواب: جب وہ کام (عمل) مکمل کر لے۔

* حوالہ: نوٹس فائل 2، ص 115۔

حصہ دوم: طویل سوالات (Long Questions)

سوال 1: خیار رؤیت میں احناف و شوافع کا اختلاف؟

* جواب: احناف کے نزدیک دیکھے بغیر بیع جائز ہے اور خیار ثابت ہے۔ شوافع کے نزدیک یہ بیع ہی باطل ہے کیونکہ مبیع نامعلوم (مجہول) ہے۔ احناف کی دلیل حدیث "من اشتری شیئا لم یرہ..." ہے۔

* حوالہ: الہدایہ، کتاب البیوع، باب خیار الرؤیۃ۔

سوال 2: "ولا یجوز السلم الا مؤجلا" (سلم کا ادھار ہونا)؟

* جواب: احناف کے نزدیک سلم میں مدت (ادھار) شرط ہے کیونکہ سلم کا مقصد غریب کی حاجت پوری کرنا ہے جو ادھار ہی سے ممکن ہے۔ امام شافعی کے نزدیک نقد سلم بھی جائز ہے۔

* حوالہ: الہدایہ، کتاب البیوع، باب السلم۔

سوال 3: قاضی فیصلے کے لیے کس جگہ کا انتخاب کرے؟

* جواب: قاضی کو چاہیے کہ وہ مسجد میں بیٹھے تاکہ غریب اور امیر سب کی رسائی آسان ہو، یا ایسی کھلی جگہ جہاں کسی پر پابندی نہ ہو۔

* حوالہ: الہدایہ، کتاب آداب القاضی۔

سوال 4: "الشفعة واجبة في العقار" (شفعہ صرف غیر منقولہ جائیداد میں)؟

* جواب: امام ابوحنیفہ کے نزدیک شفعہ صرف زمین اور مکان (عقار) میں ہے، سامان میں نہیں- امام شافعی کے نزدیک ایسی چیز میں ہے جو تقسیم ہو سکے-

* حوالہ: الہدایہ، کتاب الشفعۃ-

سوال **5**: قتل کی پانچ اقسام کی تعریف مع حکم؟

* جواب: عمد (قصاص)، شبہ عمد (دیت مغلظہ)، خطا (دیت و کفارہ)، قائم مقام خطا (دیت و کفارہ)، بالسبب (صرف دیت)-

- * حوالہ: نوٹس فائل **1**، ص **24**-

2025

-]

مختصر سوالات (Short Questions)

سوال نمبر 1: بیع کا اصل مقصد کیا ہے؟ اور کیا معنوی الفاظ سے عقد درست ہوگا؟ مثال دیں۔

* جواب: بیع کا اصل مقصد "تبادلہ مال بمال" یعنی ملکیت کی منتقلی ہے۔ جی ہاں، بیع کے باب میں معنوی الفاظ (جیسے ہبہ یا صدقہ کے الفاظ) استعمال کرنے سے بھی عقد درست ہو جاتا ہے بشرطیکہ نیت بیع کی ہو۔

* مثال: اگر کوئی کہے "میں نے یہ چیز تمہیں اس رقم کے بدلے ہبہ کی" تو یہ بیع ہی شمار ہوگی۔

* صفحہ نمبر: 68 (فائل 2)

سوال نمبر 2: امام ابویوسف اور امام محمدؒ کے نزدیک خیار شرط کی مدت کیا ہے؟

* جواب: صاحبین (امام ابویوسف و امام محمدؒ) کے نزدیک خیار شرط کی مدت تین دن سے زیادہ بھی جائز ہے، بشرطیکہ وقت متعین ہو۔

* دلیل: نقلاً حضور ﷺ کا حضرت حبان بن منقذؓ کو تین دن کا اختیار دینا استحباب پر محمول ہے، اور عقلاً یہ کہ انسان کو اپنی ضرورت پوری کرنے کے لیے زیادہ وقت کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

* صفحہ نمبر: 83 (فائل 2)

سوال نمبر 3: خیار رؤیت کا احناف کے نزدیک حکم اور عقلی دلیل۔

* جواب: احناف کے نزدیک خیار رؤیت ثابت ہے، یعنی جس نے کوئی چیز دیکھے بغیر خریدی اسے دیکھنے کے بعد لینے یا نہ لینے کا اختیار ہے۔

* عقلی دلیل: مبیع کی صفت کا علم بغیر دیکھے مکمل نہیں ہوتا، لہذا رضا مندی کی تکمیل کے لیے دیکھنے کے بعد اختیار ملنا ضروری ہے۔

* صفحہ نمبر: 88 (فائل 2)

سوال نمبر 4: خربوزہ خراب نکلنے کی صورت میں ثمن کی واپسی کا حکم۔

* جواب: اگر خربوزہ کاٹنے کے بعد پتا چلا کہ وہ بالکل بیکار ہے تو پورا ثمن واپس ہوگا (کیونکہ یہ بیع باطل ہے)۔ لیکن اگر وہ کسی حد تک قابلِ استعمال ہے تو پھر مبیع واپس نہیں ہوگی بلکہ نقصانِ عیب (قیمت کا فرق) واپس لیا جائے گا۔

* صفحہ نمبر: 94 (فائل 2)

سوال نمبر 5: خمر اور خنزیر کی بیع کب باطل اور کب فاسد ہوتی ہے؟

* جواب: 1. باطل: جب مسلمان مسلمان سے یا مسلمان کافر سے ان چیزوں کی بیع کرے۔

2. فاسد: ذمی (غیر مسلم شہری) اگر آپس میں ان چیزوں کی بیع کریں تو احناف کے نزدیک یہ بیع نافذ ہے (ان کے حق میں مال ہے)۔

* صفحہ نمبر: 114 (فائل 2)

سوال نمبر 8: امام ابویوسفؒ اقالہ کی کیا وضاحت کرتے ہیں؟

* جواب: امام ابویوسفؒ کے نزدیک اقالہ (سودا ختم کرنا) متعاقدین (بائع و مشتری) کے حق میں فسخ (ختم کرنا) ہے، لیکن تیسرے شخص کے حق میں یہ بیع جدید (نئی بیع) کے حکم میں ہے۔

* صفحہ نمبر: 113 (فائل 2)

سوال نمبر 12: امام خلیلؒ نے "صرف" کا کیا لغوی معنی بیان کیا ہے؟

* جواب: امام خلیلؒ کے نزدیک صرف کے لغوی معنی "زیادتی" (الزیادۃ) کے ہیں۔ عباداتِ نافلہ کو صرف اس لیے کہتے ہیں کہ وہ فرائض پر ایک قسم کی زیادتی اور نیکی میں اضافہ ہوتی ہیں۔

* صفحہ نمبر: 127 (فائل 2)

سوال نمبر 14: فاسق قاضی کی ولایت (احناف و شوافع کا اختلاف)۔

* جواب: امام شافعیؒ کے نزدیک فاسق قاضی نہیں بن سکتا۔ احناف کے نزدیک فاسق کو قاضی بنانا گناہ ہے لیکن اگر اسے قاضی بنا دیا جائے تو اس کی ولایت درست ہوگی اور اس کے فیصلے نافذ ہوں گے۔

* صفحہ نمبر: 2 (فائل 1) / 36 (فائل 2)

سوال نمبر 17: مضاربت کس لفظ سے مشتق ہے؟ وجہ تسمیہ بیان کریں۔

* جواب: مضاربت "ضرب فی الارض" (زمین میں سفر کرنا) سے مشتق ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ مضارب (کام کرنے والا) نفع کی تلاش میں سفر کرتا ہے۔

* صفحہ نمبر: 101 (فائل 2)

سوال نمبر 19: اجیر خاص اور اجیر مشترک کی وضاحت۔

* جواب: 1. اجیر خاص: وہ جو ایک وقت میں صرف ایک ہی شخص کا کام کرے (جیسے ملازم)۔

2. اجیر مشترک: وہ جو ایک وقت میں کئی لوگوں کا کام کر سکے (جیسے درزی یا دھوبی)۔

* صفحہ نمبر: 115 (فائل 2)

طویل سوالات (Long Questions)

سوال نمبر 4: مضاربت کی تعریف اور شرائط "ہدایہ" کی روشنی میں۔

* تعریف: مضاربت ایک ایسا عقد ہے جس میں ایک طرف سے مال (راس المال) ہو اور دوسری طرف سے محنت (عمل) ہو۔

* شرائط: 1. سرمایہ نقدی (درہم و دینار) کی صورت میں ہو۔

2. سرمایہ مضارب کے حوالے کر دیا جائے۔

3. نفع میں دونوں کا حصہ مشترک اور معلوم (فیصد کے لحاظ سے) ہو۔

* صفحہ نمبر: 101 اور 102 (فائل 2)

سوال نمبر 5: قتلِ خطا کی انواع پر گفتگو۔

* جواب: قتلِ خطا کی دو قسمیں ہیں:

* خطا فی القصد: یعنی نشانہ کسی جانور کا تھا لیکن انسان کو لگ گیا۔

* خطا فی الفعل: یعنی نشانہ تو انسان ہی کا لیا لیکن غلطی سے اسے مار دیا جسے مارنا جائز نہ تھا۔

* صفحہ نمبر: 24 (فائل 1)

وضاحت: جو سوالات یہاں شامل نہیں ہیں (جیسے سوال 9، 10، 11، 13، 15، 16 اور طویل سوال 1، 2،

[12/27, 8:59 AM] bilal: -

یہاں بقیہ سوالات کے جوابات ترتیب وار درج ہیں:

بقیہ مختصر سوالات (Short Questions)

سوال نمبر 9: عبارت پر اعراب اور نفس مسئلہ: "فإن اطلع المشتري على خيانة في المرابحة فهو بالخيار"

* اعراب: فَإِنِ اطَّلَعَ الْمُشْتَرِي عَلَىٰ خِيَانَةٍ فِي الْمُرَابَحَةِ فَهُوَ بِالْخِيَارِ۔

* مسئلہ: اگر مرابحہ (نفع پر بیع) میں خریدار کو پتا چلے کہ بائع نے اصل قیمت بتانے میں خیانت کی ہے (مثلاً چیز 100 کی تھی اور 110 بتائی)، تو امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک خریدار کو اختیار ہے: چاہے تو پوری قیمت پر لے یا بیع ختم کر دے۔

* حوالہ: الہدایہ، کتاب البیوع، باب المرابحۃ والتولیۃ۔

سوال نمبر 10: احناف کے نزدیک ربا (سود) کی علت اور حدیث کا حوالہ۔

* علت: احناف کے نزدیک ربا کی علت "القدر مع الجنس" ہے، یعنی اشیاء کا "ناپ یا تول" (قدر) میں برابر ہونا اور ان کی "جنس" (نوعیت) کا ایک ہونا۔

* حدیث: یہ علت مشہور حدیث "البر بالبر والشعیر بالشعیر۔۔" سے ماخوذ ہے جس میں چھ اشیاء کا ذکر ہے۔

* حوالہ: الہدایہ، کتاب البیوع، باب الربا ک۔

سوال نمبر 11: حیوان میں بیع سلم کا حکم۔

* اختلاف: امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک حیوان میں بیع سلم (ایڈوانس ادائیگی پر ادھار مال) جائز نہیں کیونکہ حیوان کے اوصاف میں تفاوت ہوتا ہے۔ جبکہ امام شافعیؒ اور صاحبین کے نزدیک اگر اوصاف متعین ہوں تو جائز ہے۔

* وجہ جواز: جواز کے قائلین اس بنا پر جائز قرار دیتے ہیں کہ حیوان کی صفات کو اب بیان کرنا ممکن ہے جس سے جہالت ختم ہو جاتی ہے۔

* حوالہ: الہدایہ، کتاب البیوع، باب السلم۔

سوال نمبر 13: 11 دراہم کو 10 درہم اور 1 دینار کے بدلے بیچنا۔

* حکم: یہ عقد جائز ہے۔

* تطبیق: فقہی قاعدہ "صرف الی الجنس بخلاف الجنس" کے تحت 10 دراہم کے مقابلے میں 10 دراہم ہو جائیں گے اور زائد 1 درہم کے مقابلے میں 1 دینار کو قرار دیا جائے گا تاکہ سود سے بچا جا سکے۔

* حوالہ: الہدایہ، کتاب الصرف۔

سوال نمبر 15: حدیث پر اعراب اور طلبِ ولایت کا مفہوم۔

* اعراب: مَنْ طَلَبَ الْقَضَاءَ وُكِلَ إِلٰى نَفْسِهِ، وَمَنْ أُجْبِرَ عَلَيْهِ نَزَلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ يُسَدِّدُهُ۔

* مفہوم: جو شخص خود عہدہ (قضاء) مانگتا ہے، اللہ اسے اس کے نفس کے حوالے کر دیتا ہے (مدد ختم ہو جاتی ہے)، اور جسے مجبوراً یہ عہدہ دیا جائے، اللہ اس کی رہنمائی کے لیے فرشتہ بھیجتا ہے۔

* حوالہ: الہدایہ، کتاب ادب القاضی۔

سوال نمبر 16: ورثاء اور بیوہ کے درمیان اسلام قبول کرنے کے وقت کا اختلاف۔

* مسئلہ: اگر شوہر کے انتقال کے بعد عیسائی بیوی مسلمان ہو جائے اور کہے کہ میں موت سے پہلے مسلمان ہوئی تھی (تاکہ وراثت ملے) جبکہ ورثاء کہیں کہ بعد میں ہوئی، تو ورثاء کی بات مانی جائے گی- کیونکہ اصل حال (موت کے وقت کا حال) یہی ہے کہ وہ غیر مسلم تھی-

* حوالہ: الہدایہ، کتاب الشہادات / کتاب الدعویٰ-

بقیہ طویل سوالات (Long Questions)

سوال نمبر 1: عورت کو خیار شرط پر خریدنا اور وطی کا حکم (امام اعظم و صاحبین)-

* موقف: امام اعظمؒ کے نزدیک نکاح فاسد نہیں ہوگا، لیکن اگر شوہر نے وطی (جماع) کر لی تو اس کا خیار ختم ہو جائے گا (سوائے اس کے کہ وہ باکرہ ہو اور وطی ناگواری میں ہو)- صاحبین کے نزدیک خیار کی موجودگی میں کچھ تصرفات سے نکاح پر اثر پڑ سکتا ہے، مگر راجح قول امام صاحب کا ہے-

* حوالہ: الہدایہ، کتاب النکاح / کتاب البیوع (خیار الشرط)۔

سوال نمبر 2: بیع ثانی (پہلی بیع کی قیمت سے کم پر واپسی) کا حکم۔

* اعراب: وَمَنْ اشْتَرَىٰ جَارِيَةً بِأَلْفِ دِرْهَمٍ حَالَّةً أَوْ نَسِيئَةً فَقَبَضَهَا ثُمَّ بَاعَهَا مِنَ الْبَائِعِ بِخَمْسِ مِائَةٍ قَبْلَ أَنْ يَنْقُدَ الثَّمَنَ الْأَوَّلَ۔

* حکم: یہ بیع (بیع عینہ کی ایک صورت) ناجائز ہے کیونکہ اس میں سود کا شبہ ہے۔ 1000 کے بدلے 500 لینا درحقیقت 500 کا نفع بغیر کسی بدلے کے لینا ہے۔

* حوالہ: الہدایہ، کتاب البیوع، باب البیوع المکروحہ۔

سوال نمبر 3: تفاضل (کمی بیشی) اور نساء (ادھار) کب حلال ہوتا ہے؟

* احناف: اگر دونوں چیزیں ہم جنس نہ ہوں اور ناپ تول والی نہ ہوں تو کمی بیشی اور ادھار دونوں جائز ہیں۔

* امام شافعیؒ: آپ کے نزدیک علت "طعم" (خوراک ہونا) اور "ثمنیت" (سونا چاندی ہونا) ہے۔ اگر یہ دونوں نہ ہوں تو تفاضل جائز ہے۔

* حوالہ: الہدایہ، کتاب البیوع، باب الربا۔

؟